REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ
۲۴ صفر ۱۳۷۹ھ
فی پرچہ

جلد ۴۸/۱۳ | ۳۰ ظہور ۱۳۳۸ ہش | ۳۰ اگست ۱۹۵۹ء | نمبر ۲۰۵

تحریکِ جدید کی غرض

"ہماری دلچسپی صرف اس امر میں ہے کہ دنیا کے کونے کونے میں اسلام کی تبلیغ پھیل جائے۔ اور پھر اسلام تمام ادیان پر غالب آجائے جس طرح کہ وہ قدیم ایام میں غالب تھا بلکہ اس سے بھی بڑھ کر اور اسی کام کے لئے تحریکِ جدید کو جاری کیا گیا ہے۔ اور یہی کام ہر مسلمان پر واجب قرار دیا گیا ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۴ دسمبر ۱۹۵۳ء)

اگر آپ چاہتے ہیں کہ اسلام کی دیگر ادیان پر فتح کے دن کو قریب تر لائیں تو تحریکِ جدید کے وعدہ کو جلد از جلد ادا فرمائیں۔

(مہتمم تحریکِ جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

رات نیند اچھی آگئی اس وقت ٹانگ میں درد کی شکایت ہے

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ کراچی

کراچی ۲۹ اگست بوقت نو بجے صبح (بذریعہ فون)

کل صبح سے دوپہر تک حضور کی طبیعت بوجہ شدید بے چینی خراب رہی۔ اس کے بعد کچھ بہتر ہوگئی۔ رات نیند اچھی آگئی۔ اس وقت ٹانگ میں درد کی شکایت ہے۔

احباب جماعت حضور کی کامل شفایابی کے لئے درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

خاکسار:- (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت نو بجے صبح، کراچی ۲۹ اگست ۱۹۵۹ء

الجزائر میں امن قائم کرنا ہمارا فرض ہے

جنرل ڈیگال کا بیان

الجزائر ۲۹ اگست۔ فرانس کے صدر جنرل ڈیگال نے کہا ہے کہ الجزائر میں امن قائم کرنا ہمارا فرض ہے۔ اور ہم اس میں کامیاب ہو کر رہیں گے۔ جنرل ڈیگال آجکل الجزائر کے دورے پر یہاں آئے ہوئے ہیں انہوں نے اس امر کو تسلیم کیا کہ الجزائر کے مسئلہ کا جو حل بھی تلاش کیا جائے۔ وہ ایسا ہونا چاہیئے۔ کہ جسے عوام کی منظوری حاصل ہو۔ ادھر پیرس میں آئندہ بدھ کے روز صدر آئزن ہاور اور جنرل ڈیگال کی ملاقات ہو رہی ہے۔ جس میں جنرل ڈیگال الجزائر کے سوال پر امریکہ کی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

عالمی بنک کے اجلاس کیلئے پاکستانی وفد

کراچی ۲۹ اگست۔ عالمی بنک بین الاقوامی مالی فنڈ اور بین الاقوامی مالی کارپوریشن کے مشترک اجلاس میں شریک ہونے والا پاکستانی وفد ۱۹ ستمبر کو عازم واشنگٹن ہو جائے گا۔ تاکہ وہ ۲۸ ستمبر کو شروع ہونے والے اجلاس میں شامل ہو سکے۔ مسٹر شعیب وزیر خزانہ اس وفد کے قائد مقرر ہوئے ہیں۔ وہ عالمی بنک اور بین الاقوامی مالی کارپوریشن کے گورنر بھی ہیں۔

ترکیہ اور عراق میں ثقافتی سمجھوتہ کی بات چیت

انقرہ ۲۹ اگست۔ ترکیہ اور عراق کے ثقافتی معاہدے کے لئے ۲ ستمبر کو انقرہ میں دونوں حکومتوں کی بات چیت شروع ہو جائیگی۔

— کلکتہ ۲۹ اگست۔ مغربی بنگال میں غذائی بحران کے خلاف ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں ۲۰۰ اشخاص گرفتار کر لئے گئے۔

اگلے سال جون کے آخر تک معاہدے پر دستخط ہو جائیں گے

لنڈن سے کراچی واپس پہنچنے پر مسٹر جی معین الدین کا بیان

کراچی ۲۹ اگست۔ نہری تنازعہ کے متعلق لنڈن کی بات چیت میں پاکستانی وفد کے لیڈر مسٹر جی معین الدین نے کل کراچی واپس پہنچ کر بتایا کہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان دریاؤں کا پانی تقسیم کرنے کے متعلق مجوزہ معاہدے کے کئی اہم نکات کو آخری شکل دے دی گئی ہے۔ توقع ہے کہ اگلے سال جون کے آخر تک بین الاقوامی معاہدہ پر دستخط ہو جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ معاہدہ کے بعض نکات پر ضروری کوائف حاصل کرنا ضروری سمجھا گیا ہے۔ چنانچہ ان نکات پر لنڈن کی بات چیت آگے نہ بڑھ سکی۔ مسٹر جی معین الدین نے کہا۔ اب تک جن نکات پر سمجھوتہ ہوا ہے میں حکومت پاکستان کو ان سے آگاہ کرنے کے بعد حل طلب امور پر مزید ہدایات حاصل کرونگا۔ آپ نے کہا لنڈن کانفرنس میں جو کامیابی حاصل ہوچکی ہے میں اس سے مجموعی طور پر مطمئن ہوں۔

ربوہ میں جلسہ تحریکِ جدید

ربوہ:۔ مورخہ ۳۰ اگست بروز اتوار صبح ۸ بجے سے ۱۰ بجے تک لوکل انجمن کے زیرِ اہتمام مسجد مبارک میں جلسہ تحریکِ جدید منعقد ہو رہا ہے۔ اہل ربوہ وقت مقررہ پر تشریف لاکر جلسہ میں شامل ہوں۔

مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

(صدر عمومی ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۳۰ اگست ۱۹۵۹ء

ومن اظلم ممن افتریٰ علی اللہ الکذب

پیغامی جماعت کے امیر مولوی صدرالدین صاحب نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں جو پیغام صلح "یکم اگست ۱۹۵۹ء" میں شائع ہوا ہے صفحہ ۲ پر فرمایا ہے:

"اب ذیل کی آیت پر غور کیا جائے

ومن اظلم ممن افتریٰ علی اللہ الکذب وھو یدعیٰ الی الاسلام واللہ لا یھدی القوم الظالمین

اس آیت میں مدعی رسالت کے مکذبین کا ذکر ہے جیسا کہ الفاظ واللہ لا یھدی القوم الظالمین سے خیال ہوتا ہے۔ اس آیہ کریمہ کا پہلا لفظ مَن ہے۔ جو شکل وصورت میں واحد ہے۔ لیکن یہ لفظ یہاں جمع کے معنے میں استعمال ہوا ہے جس سے ایک شخص مراد نہیں۔ بلکہ ساری کی ساری قوم مراد ہے۔ اسی لئے آیت کی ابتداء میں من اظلم کا لفظ آیا ہے۔ اور آخر میں القوم الظالمین۔ اس آیت کریمہ سے پہلے مخالفین کا ذکر کیا ہے۔ اور ان کی تکذیب کا ذکر ان الفاظ میں کیا گیا ہے۔ قالوا ھذا سحر مبین انہیں کو من اظلم اور القوم الظالمین کے الفاظ سے یاد کیا گیا ہے۔ اور یہ الفاظ ہرگز ہرگز مدعی رسالت کے لئے استعمال نہیں ہوسکتے۔"

پیغام صلح یکم اگست ۱۹۵۹ء

مولوی صاحب نے یہاں آیہ من اظلم ممن افتریٰ علی الکذب کے معنے یہ کئے ہیں۔ کہ ان الفاظ کا اطلاق منکرین پر ہوتا ہے۔ نہ کہ جھوٹے مدعی نبوت پر۔ آپ کو یہ غلط اور پُر تکلف معنے کرنے کی کیوں ضرورت درپیش آئی ہے۔ جس شخص نے آپکا یہ خطبہ سنا یا پڑھا ہے۔ وہ جان سکتا ہے ہمیں بہرحال مولوی صاحب کی اس غرض پر بحث کرنے کی فی الحال ضرورت نہیں۔ ہم یہاں صرف یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ مولوی صاحب نے جو فرمایا ہے وہ صحیح ہے یا سراسر غلط۔

مولوی صاحب اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے واحد اور جمع کا سوال لے بیٹھے ہیں۔ حالانکہ غور کیا جائے تو یہ سوال اٹھانے سے بھی آپ کو چنداں فائدہ نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ آخر کے الفاظ "القوم الظالمین" سے یہ ثابت نہیں ہوسکتا۔ کہ الفاظ زیر بحث کا تعلق جھوٹے رسولوں سے نہیں بلکہ صرف منکرین سے ہے۔ جھوٹے رسول بھی ایک سے زیادہ ہوسکتے ہیں۔ اور من کہلا سکتے ہیں۔ یعنی جھوٹا رسول جو اللہ تعالیٰ پر افترا بھی باندھتا ہے۔ اور کہتا ہے۔ کہ مجھ کو اللہ تعالیٰ نے وحی یا الہام کیا ہے۔ اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے۔ اللہ تعالیٰ جھوٹے رسولوں کو کبھی ہدایت نہیں دیتا۔ اس طرح آخر ظالمین کا جمع کا صیغہ لانے سے یہ قطعاً ثابت نہیں ہوتا کہ من اظلم ممن افتریٰ علی اللہ الکذب کا اطلاق جھوٹے مدعی نبوت پر نہیں ہوسکتا۔ بلکہ صرف کفار پر ہوسکتا ہے۔

مولوی صاحب فرماتے ہیں:۔

"اس آیت کریمہ سے پہلے مخالفین کا ذکر کیا ہے۔ اور ان کی تکذیب کا ذکر ان الفاظ میں کیا گیا ہے "قالوا ھذا سحر مبین" انہیں کو من اظلم اور القوم الظالمین کے الفاظ سے یاد کیا گیا ہے۔"

اگر مولوی صاحب کے پیش نظر کوئی خاص غرض نہ ہوتی۔ تو قالوا ھذا سحر مبین" کے الفاظ ہی سے آپ لوگ یہ نتیجہ نکالتے۔ کہ الفاظ من اظلم کا اطلاق جھوٹے مدعی نبوت پر ہوا ہے۔ سحر کے معنے جھوٹ کے ہوتے ہیں۔ جادو کو جو سحر کہا جاتا ہے۔ وہ بھی اس لئے کہا جاتا ہے۔ کہ جادو کا نتیجہ حقیقت پر مبنی نہیں ہوتا۔ جادوگر جو کچھ دکھاتے ہیں۔ وہ اصل چیز نہیں ہوتی۔ بلکہ دھوکے سے اصل چیز نظر آتی ہے۔ یعنی جھوٹ ہوتی ہے۔ محض فریب نظر ہوتا ہے۔ کفار انبیاء علیہم السلام پر ہمیشہ سحر کا الزام لگاتے رہے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ کفار انہیں جھوٹا سمجھتے ہیں۔ چنانچہ یہاں بھی کفار کہتے ہیں۔ کہ جو یہ رسول کہہ رہا ہے۔ یہ جھوٹ ہے اللہ تعالیٰ اس کی تردید ان الفاظ میں کرتا ہے کہ۔

من اظلم ممن افتریٰ علی اللہ الکذب ..... واللہ لا یھدی القوم الظالمین

یعنے اگر یہ رسول ہم پر افترا کرکے کہتا ہے۔ کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے مبعوث کیا ہے اور اسی نے مجھے یہ کلام سکھایا ہے۔ تو وہ بھی قوم ظالمین میں سے ہے۔ کیونکہ اس سے بڑھ کر کوئی ظلم نہیں جو اللہ تعالیٰ پر افترا باندھتا ہے۔ پوری آیہ کریمہ اس طرح ہے۔

فلما جاءھم بالبینٰت قالوا ھذا سحر مبین

یعنی جب ہمارا رسول دلائل یا نشانات لیکر آیا تو کفار نے کہا کہ یہ تو کھلا سحر یعنی کھلا جھوٹ ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

من اظلم ممن افتریٰ علی اللہ الکذب

یعنے جو شخص اللہ تعالیٰ پر جھوٹی افتراء باندھتا ہے۔ یعنی کہتا ہے۔ کہ بینات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوسکتا ہے۔ اگر کوئی ہم پر افترا باندھتا ہے۔ تو ہم اس کو وہی سزا دیں گے جو ظالموں کو دی جاتی ہے جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ولو تقول علینا بعض الاقاویل لاخذنا منہ بالیمین الخ حاقہ ۴۶

اگر یہاں ظالمین میں کفار بھی شامل ہیں۔ تو اس سے بھی مولوی صاحب کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔ کیونکہ ان کا ایک سچے نبی کے متعلق سحر مبین کے الفاظ استعمال کرنا ہی ان کا بڑا ظلم ہے۔ اور وہ بھی جھوٹے مدعیان نبوت کے ساتھ ظالموں کی سزا پانے کے مستوجب ہیں۔

الغرض یہاں قرینہ سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ من اظلم کا اطلاق جھوٹے مدعی نبوت پر کیا گیا ہے۔ اور کفار کو جو سچے نبی پر سحر مبین کا الزام لگاتے ہیں۔ جتلایا گیا ہے کہ اگر یہ نبی جھوٹا ہوتا تو ہم اس کے ساتھ وہ سلوک کرتے جو ظالموں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے والے سے بڑھ کر کوئی ظالم نہیں ہے۔

قرآن مجید میں یہی الفاظ مندرجہ ذیل مقامات پر بھی استعمال ہوئے ہیں۔

انعام ۲۲-۹۴-۱۴۵   ہود ۱۹   عنکبوت ۶۹

ان تمام مقامات کو کھولکر دیکھئے آپ کو قرینہ سے یہی ثابت ہوگا۔ کہ یہ الفاظ جھوٹے مدعیان نبوت کے لئے استعمال کئے گئے ہیں۔

(باقی)

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں ہماری تبلیغی سرگرمیاں

دو نئے سکولوں کا اجراء۔ عیسائی پادری کو چیلنج۔ مرکزی وزیر محنت کی مشن ہاؤس میں آمد

ایک نئی جماعت کا قیام۔ دو احمدی چیفوں کا انتخاب۔ لٹریچر کی وسیع اشاعت و تقسیم

(وکالت تبشیر ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے فری ٹاؤن چھوڑ کر بقیہ سارے ملک میں صرف ہمارا ہی مشن ہی ہے جسے اسلامی سکول کھولنے کی سعادت حاصل ہے ہمارے مقابل پر عیسائیوں کے سینکڑوں سکول ہیں۔ ہر چند بہترین ہونے کے باوجود ہمارے سکولوں کا وقار اس قدر بلند ہے کہ اس سال کے شروع میں یہاں کے وزیر محنت نے اپنے دو بچوں کو فری ٹاؤن جیسے بڑے شہر کے ایک پرانے سکول سے نکال کر ہمارے احمدیہ سکول بو میں بھجوایا تا وہ دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی معلومات بھی حاصل کر سکیں۔

باڈماہوں سکول

عرصہ زیر رپورٹ میں ایک مقام باڈماہوں میں احمدیہ سکول کھول دیا گیا ہے یہ سکول بفضل خدا بہت مقبول ہو رہا ہے اور شروع سال ہی میں کافی تعداد میں بچے سکول میں داخل ہو گئے ہیں۔

باڈماہوں وہ جگہ ہے جہاں پر محترم الحاج مولانا نذیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ سب سے پہلے تشریف لائے تھے اور احمدیت کی تبلیغ شروع کی تھی۔ اور کچھ عرصہ بعد یہاں سے ایک بڑے شہر [illegible] میں اپنا مرکز بنا لیا گیا۔

شینگے سکول کا اجراء

گزشتہ کئی ماہ سے ضلع مویامبہ کی ایک ریاست کے نواب کی طرف سے متواتر درخواستیں آ رہی تھیں کہ ریاست میں آکر اپنا سکول کھولیں۔ چنانچہ ان کی دعوت پر لوکل جماعت کے تین دوستوں اور ایک مبلغ پر مشتمل وفد وہاں گیا تا سکول کے ابتدائی انتظامات طے کئے جائیں۔ خدا کے فضل سے علاقہ کے تمام لوگوں نے ہمیں ہر طرح یقین دلایا ہے کہ آپ یہاں اپنا سکول کھولیں۔ ہم آپ کی پوری طرح مدد کریں گے۔ چنانچہ اب یکم جون ۱۹۵۹ء سے وہاں پر باقاعدگی سے سکول کھل گیا ہے۔ وہاں کے نواب خود تعلیم یافتہ ہیں اور ہمارے مشن کے مداح ہیں امید ہے انشاء اللہ العزیز اس سکول کو بھی کافی کامیابی حاصل ہوگی۔

عیسائی پادری کو چیلنج

ماہ فروری کے شروع میں انگلینڈ سے عیسائی پادریوں کا ایک وفد سیرالیون آیا ان لوگوں نے فری ٹاؤن میں مختلف مقامات پر جلسے کر کے دعویٰ کیا کہ وہ لنگڑے، لولے اور اندھے لوگوں کو بطفیل یسوع مسیح تندرست کر سکتے ہیں۔ ان کے اس پراپیگنڈہ کا اثر ہوا اور بے شمار لوگ انکے جلسوں میں حاضر ہوئے اور بعض نے جو اندرونی طور پر ان سے ملے ہوئے تھے۔ اعلان بھی کر دیا کہ انہیں ان پادریوں کی دعاؤں کی وجہ سے معجزانہ طور پر شفا ملی ہے۔ ان پادریوں کے جواب میں احمدیہ مشن سیرالیون کی طرف سے ایک پمفلٹ شائع کیا گیا جس میں وفد کے لیڈر پادری سکادرن کو چیلنج کیا گیا کہ اگر وہ اپنے دعویٰ میں سچے ہیں تو ہم ان کے سامنے بیس لنگڑے، لولے اور اندھے پیش کرتے ہیں۔ وہ ان کو تندرست کر کے دکھائیں۔ مگر پادری صاحب کے پاس اس کا کوئی جواب نہ تھا۔ اور پمفلٹ شائع ہونے کے اگلے روز ہی وہ سیرالیون کو خیرباد کہہ گئے۔

ان لوگوں کو ایک اور ناکامی اس طرح ہوئی کہ سیرالیون گورنمنٹ کے ایک وزیر نے جن کے ماتحت سوشل ویلفیئر کا شعبہ ہے اندھوں اور لنگڑوں پر مشتمل ایک وفد پادری صاحب موصوف کے جلسہ میں بھیج دیا۔ لیکن ان میں سے ایک بھی تندرست نہ ہوا جس کی وجہ سے سرکاری حلقوں میں بھی پادری صاحب کی کرکری ہوئی۔ اور جلد ہی سیرالیون سے کسی دوسرے ملک کے لئے روانہ ہو گیا۔

مرکزی وزیر محنت کی مشن ہاؤس میں آمد

گزشتہ دنوں مرکزی وزیر محنت سیرالیون گورنمنٹ آنریبل چیف کانڈے بورے اپنے پندرہ روزہ دورہ پر بو تشریف لائے ہوئے تھے۔ مشن نے انہیں دعوت دی کہ وہ مشن ہاؤس میں تشریف لائیں۔ چنانچہ انہوں نے بڑی خوشی سے دعوت کو قبول کیا اور مشن ہاؤس آئے۔ اس موقعہ پر مشن ہاؤس میں [illegible] جماعت کے مبلغین موجود تھے۔

دوران گفتگو وزیر موصوف نے بتایا کہ وہ احمدیہ مشن کی امداد کے لئے ہر وقت تیار ہیں اور اس کوشش میں رہتے ہیں کہ مشن کی مدد کی جائے۔

زراعتی نمائش میں احمدیہ بک سٹال کا انتظام

ماہ فروری کے آخر میں بو "Bo" میں مغربی صوبہ کی حکومت کی طرف سے ایک زراعتی شو کا اہتمام کیا گیا۔ اس زراعتی نمائش میں احمدیہ پریس اور احمدیہ بک شاپ کی مطبوعات کا بھی ایک سٹال لگایا گیا۔ جس میں کتب فروخت کرنے کے علاوہ صوبہ کے تمام بڑے بڑے چیفوں اور زمینداروں کو سلسلہ کا مفت لٹریچر دیا گیا۔ سیرالیون گورنمنٹ کے وزیر معدنیات اور کمشنر صوبہ۔ ڈی سی اور پریذیڈنٹ ڈسٹرکٹ کونسل بو کو خاص طور پر احمدیہ بک سٹال میں لا کر تمام لٹریچر دکھایا گیا۔ اور یہاں کی لوکل زبان میں شائع کردہ کتب کا ایک ایک سیٹ وزیر موصوف کو پیش کیا گیا جس کو انہوں نے کمشنر صوبہ اور ڈی سی اور دوسرے چیفوں اور ڈسا کی معیت میں شکریہ کے ساتھ قبول کیا اور جماعت کے کام کی تعریف کی۔

اس زراعتی شو میں سیرالیون میں پیدا ہونے والی تمام اشیاء دکھائی گئیں تھیں ان کے علاوہ تمام سکولوں نے بھی اس Landwork Show میں اور Painting کے مقابلہ میں حصہ لیا۔ اور اس مقابلہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے اس صوبہ کے تمام سکولوں میں احمدیہ سنٹرل سکول اول قرار دے کر شیلڈ کے انعام کا حقدار قرار دیا گیا۔

گلبور کا احمدیہ سکول کی بلڈنگ کی تکمیل اور افتتاح

اس سال کے شروع میں ہی گلبور احمدیہ سکول کی بلڈنگ مکمل ہو چکی تھی اور پرانی عمارت چونکہ ناکافی تھی۔ اس لئے فیصلہ کیا گیا کہ جلد ہی سکول کی کچھ کلاسیں نئی عمارت میں منتقل کر دی جائیں۔

الکلمات الطیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دعا سے کیا ملتا ہے؟

"اگر دعا نہ ہوتی تو کوئی انسان خداشناسی کے بارے میں حق الیقین تک نہ پہنچ سکتا۔ دعا سے الہام ملتا ہے۔ دعا سے ہم خدا تعالیٰ سے کلام کرتے ہیں۔ جب انسان اخلاص اور توحید اور محبت اور صدق اور صفا کے قدم سے دعا کرتا کرتا فنا کی حالت تک پہنچ جاتا ہے۔ تب وہ زندہ خدا اس پر ظاہر ہوتا ہے۔ جو لوگوں سے پوشیدہ ہے۔"

(ملفوظات صفحہ ۲۸)

چنانچہ صوبہ کے تمام افسروں اور سکولوں کے پرنسپل اور ہیڈ ماسٹروں کو بلا کر سکول کی نئی بلڈنگ کا افتتاح کیا گیا اس موقعہ پر گلبور کا گورنمنٹ سکنڈری سکول کے پرنسپل نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا:۔

"میں اگرچہ جماعت احمدیہ کا ممبر نہیں ہوں مگر ان لوگوں کی تعلیمی اور مذہبی خدمات کا جو انہوں نے اس ملک میں عوام کے لئے سر انجام دی ہیں معترف ہوں۔ ان لوگوں نے بہت دور دراز ملک سے یہاں آ کر جو کام اور خدمت اس ملک کے عوام کی کی ہے اور کر رہے ہیں وہ بہت بے نظیر ہے اس لئے میں تمام حاضرین خصوصاً اپنے مسلمان بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ان سے ہر رنگ میں تعاون کریں تا یہ لوگ ہمارے ملک کے بچوں کو دونوں رنگوں یعنی دینی اور مذہبی میں تربیت دے کر قوم اور ملت کے لئے بہترین وجود بنائیں۔"

۲۔ دو احمدی چیفوں کا انتخاب

یہاں کے شمالی صوبہ کی ایک ریاست ن کافی عرصہ سے کوئی چیف نہیں تھا۔ ن سال کے شروع میں گورنمنٹ نے اعلان کیا کہ چیف کا انتخاب کیا جائے چنانچہ ہمارے ایک احمدی دوست مسٹر محمد سلیمان بھی امیدوار تھے۔ ان کے مخالف امیدواروں کا علاقہ میں کافی اثر و رسوخ تھا۔ اور ہر طرح طاقت ور تھے۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل اور پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح المصلح الموعود ایدہ الودود کی دعاؤں کے طفیل ہمارے احمدی بھائی مسٹر سلیمان کامیاب ہو گئے۔

اس طرح ریاست DARU دارو میں کافی عرصہ سے جھگڑا کی بناء پر پہلے چیف کو نکلوا دیا گیا تھا۔ مگر گورنمنٹ پہلے چیف کے حق میں تھی۔ اس لئے دوبارہ انتخاب میں مشکلات تھیں۔ چنانچہ ہمارے ایک احمدی بھائی کی کوششوں کی وجہ سے حکومت نے اجازت دے دی کہ چیف کا انتخاب کرا لیا جائے۔

ہمارے ایک احمدی دوست مسٹر وانڈی کالون Mr. VANDi Kallon بھی امیدوار تھے۔ یہ بہت ہی نیک، مخلص اور جوشیلے نوجوان ہیں۔ اور تبلیغ کا خاص ملکہ اپنے اندر رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے طفیل یہ مخلص نوجوان چیف منتخب ہو گئے۔ (باقی)

رشوت ستانی سے حقیقی توبہ کا قابل تقلید نمونہ

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل)

موجودہ زمانہ میں جو رشوت ستانی کا بازار گرم ہے۔ پہلے زمانوں میں شاید ہی اس کی مثال مل سکے۔ حکومت پاکستان دل سے چاہتی ہے کہ ملک سے یہ برائی دور ہو جائے۔ مگر پھر بھی رشوت کا دور دورہ ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے لعن اللّٰہ الراشی والمرتشی کہ رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا خدا تعالیٰ سے دور ہو جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں "رشوت ہرگز نہیں دینی چاہئیے یہ سخت گناہ ہے۔ میں رشوت کی یہ تعریف کرتا ہوں کہ جس سے گورنمنٹ یا دوسرے لوگوں کے حقوق تلف کئے جائیں میں اس سے سخت منع کرتا ہوں۔" (الحکم ۱۹۰۲ء)

نیز فرماتے ہیں:۔ "رشوت وہ مال ہے کہ جب کسی کی حق تلفی کے واسطے دیا یا لیا جائے۔" (فتاویٰ ج ا صفحہ ۵۱)

رشوت ستانی کا مسئلہ ایسا نہیں کہ لوگوں کو معلوم نہ ہو۔ سبھی جانتے ہیں کہ خدا و رسولؐ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں انسان خدا کی رحمت سے دور ہو جاتا ہے۔ اور اسلامی روح اس سے نکل جاتی ہے مگر پھر بھی رشوت لی جاتی ہے اور مجالس میں اس کا ذکر بڑے فخر سے کیا جاتا ہے۔

ایک دفعہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ذکر فرمایا تھا کہ ایک شخص سے پوچھا گیا کہ تمہارے لڑکے کی کیا تنخواہ ہے تو اس نے تنخواہ بتائی اور جب پوچھا گیا کہ اوپر سے بھی کوئی آمد ہوتی ہے تو اس نے جواب دیا کہ اوپر سے تو خدا کا فضل ہے۔ یعنی اوپر سے جو رقم ملتی ہے تنخواہ کو اس سے کوئی نسبت نہیں۔ اور یہ رشوت کی مرض ایسی پھیل گئی ہے کہ وباء کی طرح پائی جاتی ہے:

سلسلہ احمدیہ کی غرض و غایت جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام میں بتائی گئی ہے یہ ہے:۔ "یُحْیِ الدِّیْنَ وَیُقِیْمُ الشَّرِیْعَۃَ" (تذکرہ) کہ مسیح موعودؑ دین کو زندہ کرے گا۔ وہ شریعت کو قائم کرے گا۔ اور یہ کام حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی متابعت میں ہوگا۔ اور جیسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک بہت بڑا روحانی انقلاب ہوا اسی طرح مسیح موعود علیہ السلام جو دین محمدی کے خادم اور غلام کی حیثیت سے ظاہر ہوئے کے زمانہ میں بھی اسی طریق سے انقلاب آئے گا اور مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم و تلقین کے ماتحت لوگ برائیوں کو چھوڑ دیں گے اور نیک نمونے قائم کریں گے۔

جماعت احمدیہ میں خدا کے فضل و کرم سے سینکڑوں اور ہزاروں ہیں جنہوں نے اپنے اندر پاک تبدیلی کی۔ چونکہ رشوت کا ذکر ہے اس لئے اس سلسلہ میں محترم چوہدری فضل احمد صاحب آف تلونڈی عنایت خاں کا ذکر کرتا ہوں۔ وھو ہذا:

مکرم چوہدری فضل احمد صاحب جناب چوہدری محمد دین صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر کے قریبی رشتہ دار ہیں۔ ان کی قبول احمدیت کا واقعہ بڑا عجیب ہے۔ ۱۹۱۹ء میں چوہدری صاحب موصوف کی توجہ احمدیت کی طرف ہوئی۔ کئی سال تک تحقیقات کرتے رہے۔ بالآخر حق ان پر کھل گیا اور بیعت کے لئے تیار ہو گئے۔ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور عرض کیا کہ حضور میں پٹواری کے زمانہ میں رشوت لیتا رہا ہوں اس کے متعلق کیا حکم ہے۔ حضور نے فرمایا وہ رقوم واپس کر دیں اور پھر بیعت کریں (رشوت ستانی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حضور بھی سوال کیا گیا۔ تو حضورؑ نے بھی رشوت کی صورت میں لیا ہوا مال واپس کرنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

سوال:۔ رشوت ستانی سے اگر کسی نے مال جمع کیا ہوا ہو اور پھر وہ اس سے توبہ کرے تو اسے کیا کرنا چاہئیے؟

جواب:۔ ایسا مال جو رشوت ستانی سے لیا گیا ہے جب توبہ کرے تو اس مال کو ان لوگوں کو جن سے لیا ہے واپس کرے اور اگر پتہ نہ لگے تو پھر اسے صدقہ و خیرات کر دے۔ (الحکم ۲۴ مارچ ۱۹۰۳ء)

جب مکرم چوہدری فضل احمد صاحب کو حضور نے یہ ہدایت فرمائی کہ لوگوں کو رقوم واپس کر دی جائیں تو چوہدری صاحب نے جس جس جگہ پٹوار کا زمانہ گذارا تھا وہاں تشریف لے گئے اور پوچھ پوچھ کر سب رقوم ادا کر دیں پہلے نقد رقم خرچ کی۔ پھر زمین بیچ کر رقوم ادا کر دیں۔ اس طرح حقیقی توبہ کی صورت اختیار کر کے حضرت خلیفہ ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت سے مشرف ہوئے۔

میں نے یہ واقعہ سنا ہوا تھا تھوڑا عرصہ ہوا محترم چوہدری صاحب موصوف ربوہ آئے ہوئے تھے۔ ایک دن مسجد مبارک ے نماز پڑھ کر نکلے تو میں نے یہ واقعہ ان سے چا۔ انہوں نے اس کی تصدیق فرمائی ساتھ ہی فرمایا کہ میں نے اگر حقیقی توبہ کی سب رقوم واپس کر دیں تو خدا نے بھی سے کمی نہ کی۔ جب محترم نواب محمد دین ب نے دیکھا اور معلوم کیا کہ میں نے را نقد و خنتہ اور زمین بیچ کر بیعت کی ہے تے تو چھ گھماؤں زمین بیچ کر رقوم تھیں۔ انہوں نے ایک مربعہ زمین مجھے ساور اب میں خدا کے فضل و کرم سے ت زندگی بسر کرتا ہوں۔ بلکہ اپنی اولاد کی بھی مدد کرتا ہوں۔ لمثل ھذا فلیعمل العاملون۔

واضح ہو کہ بخاری شریف میں یہ حدیث ہے۔ ان الاسلام یھدم ما قبلہٗ کہ جب انسان حقیقی توبہ کر کے سچے دین کو قبول کرتا ہے۔ تو پہلے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اور آئندہ نیک بنیادوں پر ایمان کے مکان کی عمارت شروع ہو جاتی ہے۔ اگر بعد میں انسان گناہوں سے بچتا اور نیکی پر قائم رہتا ہے تو اسے بہشتی زندگی نصیب ہوتی ہے۔ اور خدا کی خوشنودی اسے مل جاتی ہے۔

انصار اللہ کا
پانچواں سالانہ اجتماع

۳۱ اکتوبر و یکم نومبر ۱۹۵۹ء کو منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔ احباب اس میں کثرت سے شرکت فرمائیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

پیشگوئیوں اور معجزات کے متعلق چند اصول

(قسط نمبر ۳)

(خورشید احمد)

چھٹا اصول:- وعیدی پیشگوئیاں ہمیشہ ظلم وستم اور سرکشی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ اگر وہ قوم یا فرد جس کے متعلق ایسی پیشگوئی ہو سرکشی اور زیادتی سے باز آجائے تو لازماً اس پیشگوئی کا ظہور یا تو بالکل رُک جائے گا۔ اور یا معرض تعویق میں پڑ جائے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایمان دو قسموں کا ہوتا ہے (۱) حقیقی اور مستقل ایمان (۲) عارضی اور ناقص ایمان۔ اگر ظلم اور سرکشی کرنے والے میں حقیقی اور مستقل ایمان پیدا ہو جائے۔ تو ظاہر ہے کہ موعودہ عذاب بالکل ٹل جائے گا۔ لیکن اگر یہ ایمان ناقص اور عارضی نوعیت کا ہو جو متوقع عذاب کے ڈر یا خوف سے پیدا ہو اور بعد میں پھر سرکشی اور شرارت کا جذبہ ابھر آئے تو ایسی صورت میں وعیدی پیشگوئی میں صرف التوا ہو جائے گا۔ شرارت شروع ہونے پر پیشگوئی ضرور پوری ہو گی

پہلی صورت کی مثال قرآن کریم کی یہ آیت ہے۔

فلولا کانت قریۃ امنت فنفعھا ایمانھا الا قوم یونس لما امنوا کشفنا عنھم عذاب الخزی فی الحیٰوۃ الدنیا ومتعنٰھم الی حین۔

(یونس رکوع ۱۰)

ترجمہ:- اور کیوں یونس کی قوم کے سوا کوئی (اور ایسی) بستی نہ ہوئی جو (سب کی سب) ایمان لاتی اور اس کا ایمان لانا اسے نفع دیتا۔ جب وہ (یونس کی قوم کے لوگ) ایمان لائے تو ہم نے ان (پر) سے اس ورلی زندگی میں (بھی) رسوائی کا عذاب دور کر دیا اور انہیں ایک وقت تک (ہر طرح کا) سامان عطا کیا۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ حضرت یونسؑ کی قوم جب ایمان لے آئی تو اللہ تعالےٰ نے عذاب کی وعیدی پیشگوئی کا ظہور ٹال دیا اور وہ عذاب سے بچ گئی۔

دوسری صورت کی مثال:- اللہ تعالےٰ فرعون اور اس کی قوم کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ عذاب کے وقت وہ حضرت موسیٰ سے کہتے کہ

یا ایھا الساحر ادع لنا ربک بما عھد عندک اننا لمھتدون۔

اللہ تعالےٰ ان کے جواب میں فرماتا ہے کہ

فلما کشفنا عنھم العذاب اذا ھم ینکثون۔

(زخرف رکوع ۵)

ترجمہ:- (وہ کہتے) اے جادوگر اپنے رب کے سامنے ہمارے حق میں ان تمام وعدوں کا واسطہ دیکر دعا کر جو (وعدے) اس نے تجھ سے کئے ہیں (اگر عذاب ٹل گیا) تو ہم ضرور ہدایت پا جائیں گے (اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ) پھر جب ہم نے ان سے عذاب کو ٹلا دیا تو وہ فوراً عہد شکنی کرنے لگ گئے

اس آیت سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے موسیٰ کی قوم کے لئے عذاب کی پیشگوئی تھی لیکن جب انہوں نے توبہ اور رجوع کا اظہار کیا تو اللہ تعالےٰ نے اس عذاب کو ٹلا دیا۔ لیکن ان کی توبہ اور رجوع حقیقی ایمان پر مبنی نہ تھا اس لئے جب انہوں نے وعدہ خلافی کی تو اللہ تعالےٰ کا عذاب ان پر نازل ہوا اور وعیدی پیشگوئی ان کے متعلق پوری ہوئی۔

ب۔ اسی طرح سورہ دخان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ عذاب کے وقت کفار درخواست کریں گے کہ

ربنا اکشف عنا العذاب انا مومنون۔

جواباً اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:-

انا کاشفوا العذاب قلیلا انکم عائدون

یعنی ہم عذاب تو ضرور کچھ عرصہ کے لئے ٹال دیں گے۔ لیکن یہ غلط ہے کہ تم واقعی مومن بن جاؤ گے تم پھر شرارتوں کی طرف عود کرو گے۔

دراصل یہ دنیا دار العمل ہے۔ ایمان اور کفر کا اجر دینے کے لئے اللہ تعالےٰ نے قیامت کا دن مقرر فرما رکھا ہے۔ اس لئے اس دنیا میں سزا عذاب اور وعید صرف اسی بنا پر دئے جاتے ہیں کہ لوگ ظلم اور تعدی میں حد سے بڑھ جاتے ہیں اور اپنی سرکشی کے ذریعے بہتوں کو فتنہ میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ آیت فاخذتھم الطوفان وھم ظالمون (عنکبوت) کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

ترجمہ:- "کہ اس میں لطیف اشارہ کیا گیا ہے کہ اللہ تعالےٰ صرف ظلم و تعدی پر اصرار کرنے کی بنا پر عذاب نازل فرماتا ہے حقیقی ایمان تو جرم اور بناءِ پیشگوئی کی مستقل طور پر تلافی کر دیتا ہے اور عارضی اور وقتی ایمان میں اللہ تعالےٰ سزا کو قیامت پر اٹھا رکھتا ہے اور دُنیا کے عذاب سے بچا لیتا ہے"

(تفسیر کبیر جلد ۶ صفحہ ۶۵۱)

پس چھٹا اصل پیشگوئیوں کے متعلق یہ ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ طغیان اور سرکشی کے ترک کر دینے پر وعیدی پیشگوئی کا ظہور یا تو بالکل ٹل جاتا ہے اور یا معرض تعویق میں پڑ جاتا ہے۔

ساتواں اصل:- بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ جس شخص کے حق میں پیشگوئی ہوتی ہے۔ اس کے وقت میں وہ پوری نہیں ہوتی بلکہ اس کے جانشین متبع اور خلیفہ کے ہاتھوں پوری ہوتی ہے مثلاً (۱) رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

کہ "میں سو رہا تھا کہ مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں دی گئیں یہاں تک کہ وہ میرے ہاتھوں میں رکھدی گئیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تو اس دُنیا سے تشریف لے گئے اب (اے صحابہ) تم ان خزانوں کو جمع کرتے رہو"۔

(بخاری کتاب الرویا جلد ۴)

(۲) رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھوں میں سونے کے دو کنگن دیکھے ان کو حضور نے خود پھونک مار کر اڑا دیا۔ حضورؐ نے اس سے دو مکذب مدعیان نبوت مراد لئے (بخاری) ان میں سے ایک یعنی مسیلمہ کذاب ایک دفعہ حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضور نے فرمایا:-

"اگر تم نے دین حق سے انحراف کیا تو اللہ تعالےٰ یقیناً تجھے تباہ کر دے گا اور میرا خیال ہے کہ تو وہی ہے جس کے متعلق میں نے رؤیا دیکھی ہے۔ اس کے بعد حضورؐ نے سونے کے کنگنوں والی رؤیا کا ذکر فرمایا"۔

(مسلم باب الرویا النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جو رؤیا دکھائی گئی اسکے مطابق مسیلمہ کذاب کی ہلاکت حضور ہی کے ہاتھوں ہونی چاہیئے تھی۔ لیکن وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں ہلاک ہوا۔ اس واقعہ کے متعلق مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری لکھتے ہیں:-

"پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا اثر مسیلمہ پر یہ ہوا تھا کہ آپ کی دعا کے بعد مرا مگر آخر کار چونکہ بے نیل و مرام مرا اس لئے دعا کی صحت میں شک نہیں" (مرقع قادیانی اگست ۱۹۰۷ء صفحہ ۔)

۳۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:- ان اللّٰہ تعالیٰ اعطانی فارس ونساءھم وسلاحھم واموالھم یعنی اللہ تعالےٰ نے مجھے فارس دیا۔ فارس والوں کی عورتیں دیں ان کے ہتھیار اور ان کے اموال دئے۔ پھر حضورؐ نے فرمایا اعطانی الروم ونساءھم وابناءھم وسلاحھم واموالھم۔ یعنی مجھے اللہ تعالےٰ نے روم دیا۔ روم والوں کی عورتیں دیں۔ ان کے بیٹے ان کے ہتھیار اور ان کے اموال دئے۔ ان الفاظ میں پیشگوئی کے وقوع کو زیادہ قطعی اور یقینی بنانے کے لئے اعطانی یعنی ماضی کا صیغہ استعمال کیا گیا یعنی یہ واقع ایسا ہی سمجھو کہ گویا ہو چکا۔ مگر یہ سب کچھ سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ کے ...... خلفاء کے وقت میں ہوا۔

۴۔ ابن ماجہ اور مسند احمد حنبل میں یہ روایت آتی ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"مجھے شام کے خزانے دئے گئے۔ اور میں یہیں بیٹھے ہوئے اس کے سرخ محل دیکھ رہا ہوں پھر مجھے فارس کے خزانے بھی عطا کئے گئے"۔

یہ بشارتیں بھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد پوری ہوئیں

۵۔ رسول عربی صلے اللہ علیہ وسلم نے ابوجہل کے ہاتھ میں جنت کا انگوری خوشہ دیکھا لیکن اسے اسلام قبول کرنے کی توفیق نہ ملی البتہ اس کا بیٹا عکرمہ اسلام میں داخل ہوا اور اس طرح یہ پیشگوئی باپ کی بجائے بیٹے کے ذریعے پوری ہوئی۔

۶۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

فاما نرینک بعض الذی نعدھم او نتوفینک فالینا یرجعون (المؤمن)

یعنی اگر ہم تجھ کو ان باتوں میں سے جن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے بعض (تیری وفات تک) دکھا دیں (تو بعض پیشگوئیاں تیری وفات کے بعد پوری ہونگی اور اس میں کوئی حرج نہیں) کیونکہ وہ ہماری طرف ہی لوٹائے جائیں گے (اور وہاں) ان کا انجام ان پر کھل جائے گا (ترجمہ از تفسیر صغیر)

پس پیشگوئیوں اور معجزات کے بارے میں ساتواں اصل جو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہیئے وہ یہ ہے کہ بعض اوقات جس شخص کے حق میں پیشگوئی ہوتی ہے۔ وہ اسکے ذریعے پوری نہیں ہوتی بلکہ اسکے خلیفہ اور جانشین یا اس کے کسی اور متبع کے ہاتھوں سے پوری ہوتی ہے ——— (الہٰی مامورین کے ذریعے جو معجزات اور انعامات ظاہر کئے جاتے ہیں۔ اگر ہم انہیں مندرجہ بالا اصولوں کی روشنی میں دیکھیں اور پرکھیں تو بہت سی ٹھوکروں سے بچ سکتے ہیں اور حق کو شناخت کرنے کی توفیق پا سکتے ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ کی اہم اور بنیادی ضرورت

مجالس کے ذی ثروت اور غیور نوجوان اپنا فرض پہچانیں

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

یہ امر میرے لئے تعجب انگیز ہے کہ اراکین مجلس خدام الاحمدیہ کی ایک بیشتر تعداد نے ابھی تک اپنی مرکزی تنظیم کی ایک نہایت ہی اہم اور بنیادی ضرورت کا کما حقہٗ احساس نہیں کیا۔ حالانکہ جو جماعتیں اور تنظیمیں اپنی بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنے کی فکر نہیں کرتیں وہ اپنے فرائض کو پورے طور پر ادا کرنے کے قابل نہیں ہو سکتیں۔ وہ بنیادی ضرورت جس کی طرف سے اب تک غفلت برتی جا رہی ہے مجلس مرکزیہ کے دفتر کے لئے ایک مناسب اور موزوں عمارت تعمیر کرنے سے تعلق رکھتی ہے۔

دفتر مرکزیہ کی موجودہ عمارت صرف مختصر کمروں پر مشتمل ہے جو مجلس کی رفاہی سرگرمیوں اور خدمت خلق کے پروگراموں کو جامہ عمل پہنانے کے لئے بالکل ناکافی ہے مجلس کے تربیتی اور رفاہی کاموں کو وسیع کرنے اور انہیں کامیابی سے چلانے کے لئے ایک ایسی دفتری عمارت کا ہونا ضروری ہے جو متعدد کمروں کے علاوہ ایک موزوں ہال لائبریری۔ کلاس روم اور اسٹور وغیرہ پر مشتمل ہو تاکہ تربیتی اجلاس اور اجتماعات اسی میں منعقد ہو سکیں اور مختلف شعبہ جات کے انچارج صاحبان اور ان کا عملہ زیادہ یکسوئی اور دلجمعی اور سہولت کے ساتھ اپنے فرائض کو ادا کرنے کے قابل ہو سکے۔ ہماری مجالس اور خدام کی عدم توجہی کے باعث یہ بنیادی اور اہم ضرورت ابھی تک پوری نہیں ہو سکی ہے اور اس عدم توجہی کا یہ نتیجہ ہے کہ جماعت کی دوسری تنظیمیں اس معاملہ میں ہم پر سبقت لے گئی ہیں اس کی تلافی کی ایک ہی صورت ہے اور وہ یہ کہ ہم زیادہ سے زیادہ مالی قربانی کر کے مرکزی دفتر کے لئے ایک ایسی عمارت تعمیر کر کے دکھائیں جو اپنی شان اور وسعت کے لحاظ سے دوسروں کے لئے رشک کا موجب ہو اور جس پر صحیح معنوں میں "دیر آید درست آید" کی مثال صادق آ سکے۔

میں مجلس خدام الاحمدیہ کے ذی ثروت نوجوانوں سے امید رکھتا ہوں کہ وہ اپنی سابقہ کوتاہی کو دور کرتے ہوئے تعمیر دفتر کے لئے بڑھ چڑھ کر رقوم پیش کریں گے۔ جماعت میں ایسے بکثرت نوجوان موجود ہیں جو سو سو روپے ہی نہیں بلکہ اس سے بھی بڑھ کر رقوم اس اہم قومی ضرورت کے لئے پیش کر سکتے ہیں۔ میں خدام الاحمدیہ کے ذی ثروت اور غیور نوجوانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ آگے بڑھیں اور سو سو روپے اور اس سے بھی بڑی بڑی رقوم پیش کر کے ثابت کر دکھائیں کہ وہ کسی سے پیچھے نہیں ہیں بلکہ انشاء اللہ العزیز ان کا قدم ہمیشہ آگے ہی آگے رہے گا۔ **خدا ہمارے نوجوانوں کو ہمت عطا کرے اور انہیں قربانی اور ایثار اور قومی ضرورت کے اس امتحان میں پورا اترنے کی توفیق بخشے۔**

ایسے تمام خدام جو سو سو روپے۔ پچاس پچاس روپے کی رقوم پیش کریں گے ان کے نام دفتر کے ہال میں دیوار پر کندہ کروا دیئے جائیں گے۔ تاکہ ان کے اس جذبہ قربانی کی یاد تازہ رہے اور آئندہ آنے والی نسلیں ہمیشہ ان کے لئے دعا کرتی رہیں۔ خدا تعالیٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہو۔

(نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

خدام الاحمدیہ کا ہفتہ تحریک جدید

وعدہ جات تحریک جدید کی مہم کو تیز تر کرنے کیلئے ۳۰ اگست سے ۶ ستمبر ۱۹۵۹ء تک ہفتہ تحریک جدید منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جملہ قائدین مجالس اور زعماء سے گزارش ہے کہ اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن سعی فرمائیں اور نتائج سے شعبہ ہذا کو اطلاع دیں (مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

علاقائی قائدین کی فوری توجہ کیلئے

انشاء اللہ العزیز اس سال بھی تربیتی کلاس کا انعقاد سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ سے قبل ہو رہا ہے۔ اس سلسلہ میں قائدین علاقائی سے گزارش ہے کہ وہ جلد از جلد اپنے علاقہ جات میں تربیتی کلاس کا اجراء کرنے کی کوشش کریں تاکہ اصل تربیتی کلاس جو مرکز میں منعقد ہونے والی ہے اور حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی ہدایات کے ماتحت جس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے اس سے متوقع نتائج برآمد ہو سکیں اور اس سے خدام احمدیت صحیح طور پر مستفید ہو سکیں اور مرکزی تربیتی کلاس سے تعلیم اور استفادہ کرنے والے خدام دوسروں کے لئے مشعل راہ کا کام دے سکیں۔ آمین

تربیتی کلاس کی اہمیت آپ پر نمایاں ہے۔ اس کا قیام محض اسی بنا پر حضور (ایدہ اللہ) نے پسند فرمایا تھا کہ نوجوانان احمدیت مرکز میں آکر ایک تو مرکزی برکات سے مستفید ہوں۔ دوسرے یہاں سے تعلیم حاصل کر کے جو خالص دینی اور اخلاقی ہو گی دوسروں کے معلم بنیں اور دوسروں تک احمدیت کی صحیح صحیح تعلیمات پہنچا سکیں۔ اس کلاس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لئے یہ ضروری سمجھا گیا ہے کہ پہلے قائدین علاقائی اپنے اپنے علاقوں میں ان کلاسز کا اہتمام کریں اور ان میں جس قدر زیادہ سے زیادہ خدام کی شرکت ممکن ہو کوشش کی جائے کہ وہ شریک ہوں اور پھر ان کلاسز کے نتائج کے پیش نظر اعلیٰ نمبروں پر کامیاب ہونے والوں کو مرکزی تربیتی کلاس کے لئے منتخب کر کے ان کی اطلاع مرکز کو دی جائے۔

ان کلاسز کے نتائج کی اطلاع مرکز کو پندرہ ستمبر تک پہنچ جانی چاہیئے تاکہ مرکز اس انتخاب کو مدنظر رکھتے ہوئے صحیح طور پر پروگرام مرتب کر سکے۔

امید ہے قائدین اس امر کی خصوصی توجہ منعطف فرمائیں گے اور مجلس مرکزیہ کو جلد از جلد مطلع فرمانے کی کوشش کریں گے کہ کب ان کلاسز کا اجراء کر رہے ہیں جزاکم اللہ احسن الجزاء

ضرورت مند اصحاب کی توجہ کیلئے

(۱) آزاد کشمیر میں باقاعدہ کمیشن — ابتدائی انٹرویو کے بعد امتحان مقابلہ ماہ اکتوبر مضامین انگلش۔ جنرل نالج و ریاضی۔ مراکز امتحان مظفر آباد۔ راولپنڈی۔ ڈھاکہ۔ انٹرویو سلیکشن بورڈ جنوری ۱۹۶۰ء

شرائط:۔ باشندہ ریاست جموں و کشمیر عمر ۳۰-۹-۵۹ کو ۲۰ تا ۲۸۔ انٹرمیڈیٹ پاس غیر شادی شدہ۔ فارم درخواست و تفصیلات کے لئے ایڈمنسٹریشن افسر اے۔ کے۔ آر۔ ایف سینٹر باغ سرداراں راولپنڈی سے رابطہ پیدا کریں۔ درخواست کے لئے آخری تاریخ ۳۰-۹-۵۹ (پ۔ ٹ ۳۰-۸-۵۹)

(۲) داخلہ ویلیج ایڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ رحیم یار خان — انٹرویو ویلیج ایڈ رحیم یار خان میں۔ وظیفہ دوران ٹریننگ ۷۵/- روپے ماہوار۔ بطور ویلیج ایڈ ورکر تقرری پر تنخواہ ۷۵-۵-۱۰۰-۵-۱۵۰۔

شرائط:۔ دیہاتی باشندہ بہاولپور ڈویژن۔ میٹرک۔ عمر یکم ۹-۵۹ کو ۲۰ تا ۳۰۔ درخواستیں مجوزہ فارم میں ۱۰-۹-۵۹ تک۔ بشمول سکول سرٹیفکیٹ کریکٹر سرٹیفکیٹ والی لفافہ میں بنام پرنسپل ویلیج ایڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ رحیم یار خان۔ (پ۔ ٹ ۲۲-۸-۵۹)

(۳) داخلہ ملٹری کالج جہلم — آئندہ سیشن کا آغاز یکم ۱۵-۴ سے۔ سولین و ڈیفنس سروس افسروں کے لڑکوں کا داخلہ آٹھویں و نویں جماعت میں فیس سرپرست کی آمدنی کے لحاظ سے۔ پراسپیکٹس قیمتی ۱/۸ روپیہ کمانڈنٹ ملٹری کالج جہلم سے طلب ہو۔ سروس والے سروس میں اپنی رجمنٹوں کے مراکز کی معرفت درخواستیں دیں۔ مجوزہ فارم میں درخواستیں ۱۵-۱۱-۵۹ تک بنام آرمی ایجوکیشن ڈائریکٹریٹ جنرل ہیڈ کوارٹرز راولپنڈی۔ فارم دفتر کالج سے حاصل ہو (پ۔ ٹ ۲۳-۸-۵۹)

(۴) داخلہ سینیٹری انسپکٹرس کلاس ۶۰-۱۹۵۹ء — میٹرک سائنس یا ہائی جین فزیالوجی والوں کو ترجیح۔ درخواستیں ۱۰-۹-۵۹ تک بنام ڈین۔ انسٹی ٹیوٹ آف ہائی جین اینڈ پریوینٹو میڈیسن ۶ بیڈن روڈ لاہور

کوائف درکار۔ نام ولدیت عمر۔ موجودہ بسابقہ ایڈریس۔ منسلکات (۱) نقل سند میٹرک مصدقہ گزٹڈ افسر (۲) نقل سند چال چلن (۳) سند وطنیت مصدقہ ڈپٹی کمشنر (۴) ڈاکٹری سرٹیفکیٹ (۵) سرٹیفکیٹ درباره اختیاری مضمون۔ سائنس یا فزیالوجی ہائی جین۔ پراسپیکٹس سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ ویسٹ پاکستان لاہور سے حاصل ہو۔ (پ۔ ٹ ۲۰-۸-۵۹)

(ناظر تعلیم ربوہ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو فرزندی تفصیل کے ساتھ مطلع فرما دیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۴۹۵۲ میں غلام محمد خاں ولد مہر گل خاں صاحب قوم افغان پیشہ ملازمت عمر ۵۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۹ء ساکن ربوہ محلہ دارالصدر غربی ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۵/۱۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری غیر منقولہ جائیداد بصورت زمین واقع موضع درگئی علاقہ نوشہرہ میں ہے جس کی مقدار کا مجھے علم نہیں ہے۔ میری یہ زمین میرے بھائیوں کے قبضہ میں ہے جو احمدی ہیں۔ جس وقت میری زمین مجھے مل جائے گی اور مجھے اس کی مقدار کا علم ہو گیا تو میں دفتر کو اطلاع دے دوں گا۔ اور میں اس زمین کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بھی بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں علاوہ ازیں میرا گذارہ اس وقت میری ماہوار آمد پر ہے جو کہ ۵۳/- روپے ہے لہذا میں اس آمد کا ۱/۱۰ حصہ بھی بطور وصیت تازیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ اگر میری وفات پر مزید کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس پر ۱/۱۰ حصہ کی وصیت حاوی ہو گی۔

العبد بقلم خود غلام محمد خاں ولد مہر گل خان محلہ دارالصدر غربی ربوہ
گواہ شد محمد رفیق سیکرٹری وصایا دارالصدر غربی ربوہ
گواہ شد عنایت اللہ ولد محمد عبد اللہ سیکرٹری تحریک جدید دارالصدر غربی

نمبر ۱۵۳۹۳ میں چوہدری اعجاز احمد ولد حافظ عبدالعزیز صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن عزیز منزل صدر بازار سیالکوٹ چھاؤنی صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ جون ۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری ماہوار آمد اس وقت ۱۰۵/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اس کے بعد جو جائیداد پیدا کروں اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

فقط المرقوم اعجاز احمد چوہدری ولد حافظ عبدالعزیز صاحب مرحوم۔

العبد اعجاز احمد چوہدری
گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت
گواہ شد صوبیدار نواب الدین ولد چوہدری حاکم الدین موصی نمبر ۵۴۹۵ مکان نمبر ۱۰۱۴/۱۸ امرپورہ راولپنڈی

نمبر ۱۵۳۹۷ میں نصرت اسلام زوجہ چوہدری اعجاز احمد صاحب قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن محلہ میانہ پورہ سیالکوٹ شہر صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ جون ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ جو کہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ زیور طلائی کل وزن چار تولے قیمتی مبلغ ۴۸۰/- روپے ہے۔ کل میزان بمعہ حق مہر ۱۴۸۰/- روپے ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری ماہوار آمد جیب خرچ مبلغ ۱۰/- روپے جو مجھے خاوند کی طرف سے ملتا ہے۔ میں تازیست اپنے ماہوار جیب خرچ کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ فقط المرقوم اعجاز احمد چوہدری خاوند موصیہ

الامۃ نصرت اسلام زوجہ اعجاز احمد چوہدری
گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت۔
گواہ شد۔ صوبیدار نواب الدین ولد حاکم الدین مرحوم مکان نمبر ۱۰۱۴/۱۸ امرپورہ راولپنڈی۔

نمبر ۱۵۳۶۰ میں عمر الدین ولد میاں نبی بخش صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت حال پنشنر عمر ۶۹ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۲ء ساکن شہر سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ اکتوبر ۱۹۵۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد ایک مکان متصل مسجد کبوتراں والی واقع ہے گر وہ نور دو لڑکیوں کی پڑھائی اور ایک کی شادی کے قرضہ کے سلسلہ میں بعوض ۹۵۴/- گروی رکھا جا رہا ہے۔ بیعانہ لکھا جا چکا ہوا ہے۔ اور عنقریب گرو نامہ کی رجسٹری ہو گی اس لئے یہ اس وصیت کے حساب میں شامل نہیں کیا گیا۔ اگر میری زندگی میں یہ مکان پھر چھڑا لیا گیا۔ تو اس کے شامل ہونے کے واسطے فوراً اطلاع دے دی جائیگی (رہن با قبضہ ہو گا۔ اس لئے رہن ہونے کے بعد اس مکان کی کوئی آمدنی مجھے نہ ملے گی) موجودہ صورت میں میری پنشن ۵۹/- انسٹھ روپے ماہوار ہے۔ میں اسکے دسویں حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر میری وفات کے وقت کوئی مزید جائیداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

العبد:۔ عمر دین ہاؤس نمبر ۵ بلاک جی سمن آباد ــــ لاہور ۲۰/۵/۵۸
گواہ شد:۔ ناصر علی۔ ۱۱۔ ڈی اپر جی کوارٹرز ــــ لاہور
گواہ شد:۔ ملک عبد الوحید سلیم ۹۔ ڈی گورنمنٹ چوبرجی کوارٹرز ملتان روڈ لاہور۔

نمبر ۱۵۴۳۳ میں امۃ النعیم زوجہ حمید احمد رانا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال تاریخ پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ بتاریخ ۲۲ مئی ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حق مہر مبلغ چار ہزار روپیہ بذمہ خاوند نقد ایک ہزار سلائی مشین ۱۰۰/- زیورات اکتیس تولے طلائی اندازاً قیمت ۳۱۰۰ روپے تفصیل زیورات چوڑیاں ۱۴ عدد گیارہ تولے گلوبند ۴ تولے کڑے ۴ تولے ٹکہ و بندے ۳ تولے کلپ ۹ ماشہ بالیاں ۹ ماشہ بندے و چھوٹے گلوبند ۷ تولے انگوٹھیاں ۱/۲ ۱ تولہ کل ۳۱ تولے

میں اس جائیداد میں سے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر میں نے کوئی اور جائیداد پیدا کی۔ تو اس کی اطلاع دفتر کو دوں گی۔ ان شاء اللہ نیز میرے مرنے کے بعد جو جائیداد ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت یعنی ۱/۱۰ حاوی ہو گی۔

الامۃ:۔ امۃ النعیم c/o حمید احمد رانا شاہ نواز لمیٹڈ وکٹوریہ روڈ کراچی نمبر ۳
گواہ شد:۔ مرزا عبد اللطیف مربی سلسلہ احمدیہ ہال میکلوڈ روڈ لائن کراچی نمبر ۳
گواہ شد:۔ حمید احمد بقلم خود معرفت شاہ نواز لمیٹڈ کراچی خاوند موصیہ

نمبر ۱۵۴۳۵:۔ میں عنایت اللہ ولد میاں محمد شفیع قوم منڈل پیشہ کاروبار عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن رنچھوڑ لائن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۷/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے
۱۔ جائیداد غیر منقولہ واقع کوٹلی لوہاراں غربی ضلع سیالکوٹ دو مکان تین دکانیں جدی مشترکہ ہیں۔ قریباً دس ایکڑ زرعی زمین جدی بھی مشترکہ ہے۔ اس جائیداد میں ہم پانچ بھائی ایک بہن۔ والدہ صاحبہ اور ایک چچا صاحب حصہ دار ہیں۔ دفتر آبادی ربوہ میں ایک کنال سکنی زمین کی قیمت ۴۰۰/- روپے جمع ہے اس کے علاوہ میرا گذارہ مندرجہ بالا جائیداد پر نہیں ہے۔ بلکہ کاروبار بنام استاد اینڈ سنز بی متصل گلشن مسجد۔ بھیم پورہ کراچی پر ہے۔ جس کی اوسطاً ماہوار آمد مبلغ چار سو روپے ہے

میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اسکے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر یہ بھی وصیت حاوی ہو گی۔ نیز اس کے علاوہ میرے مرنے کے بعد جو میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بطور وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ میں سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط

العبد:۔ عنایت اللہ ۱۵۲۵ رنچھوڑ لائن سوناری سٹریٹ کراچی نمبر ۲
گواہ شد:۔ بقلم خود عبد المالک پروپرائٹر اختر اینڈ سنز۔ رام سوامی لارنس روڈ کراچی
گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا۔ احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

فضل عمر ہوسٹل کلب کوئٹہ کی نمایاں کامیابی

"فضل عمر سپورٹس کلب کوئٹہ" کی والی بال ٹیم مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے سالانہ اجتماع منعقدہ ۱۴/۱۵/۱۶ اگست میں شرکت کے لئے ۱۲ اگست کو کوئٹہ سے عازم کراچی ہوئی۔ یہ ٹیم دس خدام اور ایک رکن انصار اللہ پر مشتمل تھی۔ کوئٹہ کے اکثر خدام نے تقریری، تحریری و ذہنی مقابلوں میں حصہ لیا اور انعامات حاصل کئے۔ "فضل عمر والی بال کلب" کراچی کے مختلف حلقہ جات کی ٹیموں سے مقابلہ کے بعد فائنل میچ بھی جیت گئی اور شاندار کپ حاصل کیا

(سردار احمد سیکرٹری فضل عمر سپورٹس کلب کوئٹہ)

چینی فوج نے بھارت کی کئی سرحدی چوکیوں پر قبضہ کرلیا - پنڈت نہرو کا بیان

بھارتی حکومت نے شمال مشرقی ایجنسی کا سارا علاقہ اپنی فوج کی تحویل میں دیدیا

نئی دہلی ۲۹ اگست - پنڈت نہرو نے کہا کہ چینی فوج نے شمال مشرقی سرحدی ایجنسی کی کئی بھارتی چوکیوں پر قبضہ کر لیا ہے - اس کے علاوہ لداخ و مقبوضہ کشمیر کے کچھ علاقے پر بھی قابض ہو گئی ہے - اور اس نے بھارتی حکومت کے مسلسل احتجاج کی کوئی پرواہ نہیں کی - بی بی سی کی اطلاع کے مطابق پنڈت نہرو نے پارلیمنٹ کو بتایا کہ چینی فوج کے حملوں کی وجہ سے شمال مشرقی سرحدی ایجنسی کا سارا علاقہ بھارتی فوج کے کنٹرول میں دے دیا گیا ہے -

کل پنڈت نہرو نے لوک سبھا میں کہا کہ گزشتہ منگل کو چینی فوج کا ایک طاقتور دستہ تبت کی سرحد عبور کر کے شمال مشرقی ایجنسی کے علاقے میں گھس گیا اور اس نے بھارتی سرحدی چوکیوں پر فائرنگ شروع کر دی - حملہ آور دستے نے ایک چوکی پر قبضہ کر کے بھارتی فوج کو وہاں سے بھاگ جانے پر مجبور کر دیا اور پھر دوسری چوکی کو گھیرے میں لے لیا - یہ بھارتی چوکی ابھی تک محصور ہے اور چونکہ اس چوکی کی محافظ بھارتی فوج کا گولہ بارود ختم ہو گیا ہے لہذا اسے طیاروں کے ذریعہ رسد اور گولہ بارود پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے - بھارتی طیاروں نے اس پہاڑی علاقے میں گشت کرنے والے بھارتی فوجی دستوں کی تلاش کی لیکن وہ نہ مل سکے -

پنڈت نہرو نے کہا کہ اس پہاڑی علاقہ میں چھاتا فوج اتارنا انتہائی خطرناک ہے - آپ نے کہا کہ حملہ آور چینی فوج اور بھارتی فوج نے ایک دوسری پر زبردست فائرنگ کی ہے - اس کے باوجود کسی سپاہی کے مرنے یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی - جس فوجی چوکی پر چینی فوج نے قبضہ کر لیا ہے اس کے بارہ سپاہی بھی گرفتار ہو گئے تھے - لیکن بعد میں ان میں سے آٹھ سپاہی بھاگ کر ایک اور بھارتی فوجی چوکی تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئے ہیں - آپ نے کہا کہ بھارتی حکومت نے چینی فوج کے اس اقدام پر سخت احتجاج کیا ہے - اور شمال مشرقی سرحدی ایجنسی کا سارا علاقہ فوجی کنٹرول میں دیدیا ہے - پنڈت نہرو نے ایک سوال کے جواب میں کہا - کہ چینی فوج کی طرف سے اس لڑائی کے بارے میں صرف ایک مراسلہ ملا ہے - جس میں بتایا گیا ہے - کہ لڑائی کی وجہ یہ ہے کہ بھارتی فوج نے پہلے گولی چلائی تھی اور چینی فوج محض اپنی حفاظت کے لئے فائرنگ کرنے پر مجبور ہوئی ہے -

پنڈت نہرو نے ایک سرحدی سطح مرتفع کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ یہ سطح مرتفع بھارتی علاقہ میں ہے - سردیوں کے دنوں میں یہ بالکل غیر آباد ہوتی ہے - لیکن گرمیوں میں تبتی لوگ بھیڑ بکریاں چرانے کے لئے آجایا کرتے تھے - اس علاقہ میں چند بھارتی سپاہی بھی مقرر رہتے تھے - لیکن آج کل حالت یہ ہے کہ چین اور بھارت کے فوجی دستے وہاں ایک دوسرے کے مدمقابل موجود ہیں - اور فریقین کی طرف سے یہ دعوی کیا جا رہا ہے - کہ یہ سطح مرتفع اس کی ہے -

آپ نے حکومت چین کو پھر متنبہ کیا کہ اگر اس نے ہمالیہ کی ریاستوں سکم اور بھوٹان پر حملہ کر دیا تو بھارت اسے اپنے اوپر حملہ تصور کرے گا - پنڈت نہرو نے ایک سوال کے جواب میں کہا - کہ میں نے بھوٹان اور سکم کے دفاع سے متعلق حکومت کی پوزیشن واضح کر دی ہے - یہ پارلیمنٹ کو اطمینان دلانے کا معاملہ نہیں - یہ اہم بلکہ مشکل اقدام کا معاملہ ہے - جس کا سارا بوجھ پارلیمنٹ کو برداشت کرنا پڑے گا -

پنڈت نہرو نے سلسلہ بیان جاری رکھتے ہوئے کہا کچھ عرصہ پیشتر بھارتی حکومت کو یہ اطلاع ملی تھی کہ چینی فوج بین الاقوامی سرحد عبور کر کے قلعہ خورنک (لداخ) پہنچ گئی ہے جو بھارتی علاقے میں ہے - چنانچہ وزارت خارجہ بھارت نے حکومت چین کے نام ایک مراسلہ بھیج کر اس سے مطالبہ کیا تھا کہ اس کی فوج کو بھارتی علاقے میں داخل ہونے سے احتراز کرنا چاہیئے - چینی فوج نے ۲۸ جولائی کو خورنک کے قریب چھ ارکان پر مشتمل بھارتی پولیس کی دیکھ بھال کرنے والی ایک پارٹی کو گرفتار کر لیا - لیکن جب بھارتی حکومت نے احتجاج کیا تو چینیوں نے اس پارٹی کو رہا کر دیا اور کہا یہ علاقہ چینی ہے اور بھارت کو اس علاقہ میں دیکھ بھال کرنے والے گشتی دستے بھیجنے کا حق حاصل نہیں - اور اگر حکومت چین اس پارٹی کو رہا کر رہی ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ بھارت سے اچھے تعلقات رکھنا چاہتی ہے - پنڈت نہرو نے ایک سوال کے جواب میں کہا تبت کی طرف سے بھارتی سرحد پر حملے ہوتے رہے ہیں - اور اب یہ بھی ہو رہے ہیں -

پنڈت نہرو نے ایک رکن کے سوال کے جواب میں کہا کہ اکتوبر ۱۹۵۷ء سے فروری ۱۹۵۸ء تک چینی دستے کئی دفعہ لداخ کے علاقے میں گھسے اس وقت بھی سپینگور نامی مقام پر چینی فوج کا کیمپ ہے - لداخ کے بارے میں بھارت کی طرف سے جو آخری احتجاج کیا گیا ہے - اس کا ابھی تک جواب نہیں ملا - آپ نے کہا کہ ان سرحدی وادوں کی سرحدوں کا کوئی نشان موجود نہیں البتہ بھارتی نقشوں میں سرحدوں کی تفصیل موجود ہے لیکن چین کا دعوی یہ ہے کہ لداخ چین کا علاقہ ہے -

بس نالے میں گرنے سے تین افراد ہلاک

نئی دہلی ۲۹ اگست - منگل کو دارالحکومت (صوبہ بمبئی) سے بارہ میل دور دنشت کے مقام پر ایک سرکاری ٹرانسپورٹ بس ایک نالے میں گر گئی - اس حادثہ میں تین افراد ہلاک ہو گئے ہیں - ایک اطلاع کے مطابق اب تک صرف آٹھ نعشیں نالے سے نکالی جا سکی ہیں - ڈوبنے والوں میں ایک ٹرانسپورٹ انسپکٹر اور بس کا کنڈکٹر بھی شامل ہیں بس کا ڈرائیور مفرور بیان کیا جاتا ہے -

ولادت

اللہ تعالی نے خاکسار کے لڑکے عزیزم چوہدری محمد اعظم بی - ایس سی - بی - ٹی سیکنڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں کو ۱۷ ۸ ۵۹ کو لڑکی عطا فرمائی ہے حضرت اقدس نے ناصرہ نام تجویز فرمایا ہے - احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالے بچی کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے - نیز اسے خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے - آمین

محمد رمضان

کارکن وکالت تبشیر ربوہ